سوال

(233) قراءت قرآن جہاں سے جی چاہیں پڑھ لیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہے یا واحد خود پڑھ رہا ہے۔ پہلی رکعت میں مثلاً آل عمران۔ ایک یا آدھ رکوع پڑھ کر اسی قیام میں کوئی دوسرا رکوع بنی اسرائیل یا اورکوئی سورۃ الشمس وغیرہ شروع کردیا۔ اوردوسری رکعت میں بھی علی ھذاالقیاس رکوع سورہ بقرۃ اوراسی قیام میں پھر کوئی سورۃ والضحیٰ یا کوئی دوسرا رکوع سورہ نساء وغیرہ پڑھا۔ تواس طرح پڑھنے سے نماز جائز ہے یانا جائز؟ مع دلیل بیان فرمائے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے خود قرآن مجید میں حکم ہے۔ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ٢٠ سورۃ المزمل

قرآن پڑھنے کے متعلق کوئی قید یا شرط نہیں۔ جہاں سے جی چاہے پڑھ لے۔ حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ صبح کی نماز میں پہلے سورہ کہف پڑھی۔ دوسری رکعت میں سورہ یوسف پڑھی۔ بعض لوگ اس کو مکروہ کہتے ہیں۔ اس کہنے کی دلیل قرآن وحدیث سے کوئی نہیں۔ نماز کی صحت کو وہ بھی مانتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص431